16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 15 اکتوبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زراعت

بروز جمعتہ المبارک 26 اپریل 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء

سوال

جہلم: محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کی بہتری کے لئے اقدامات سے متعلق تفصیلات

*93: سید رفعت محمود: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت ضلع جہلم حلقہ پی پی 24 کے زمینداروں کی بہتری کے لیے کون کون سے اقدامات اٹھارہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ کے پاس کون کون سی مشینری موجود ہے کتنی چالو حالت میں ہے اور کتنی کب سے ناکارہ ہے تفصیل بتائی جائے۔

(ج) اس ضلع میں کتنی منظور شدہ اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت (توسیع) ضلع جہلم کی جانب سے حلقہ پی پی 24 کے زمینداروں کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جارہے ہیں:-

1. ضلع جہلم میں گندم کی اضافی پیداوار کے منصوبہ کے تحت منتخب کاشتکاروں کے پاس ہر یونین کونسل میں مختلف تعداد میں نمائشی پلاٹ لگوائے جارہے ہیں جس کے تحت فی ایکڑ 20000 روپے سبسڈی دی جارہی ہے۔

2. ہر گاؤں میں فارمرز ٹریننگ پروگرام منعقد کئے گئے ہیں جس میں کسانوں کو گندم و دیگر فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی اور نئی آنے والی سکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔

3. فیلڈ سٹاف کی طرف سے کسانوں کو دی جانے والی پلانٹ پروٹیکشن سروس کی نگرانی کی جارہی ہے اور کسانوں سے مل کر انکی تسلی بخش کارکردگی کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

4. ذیلی دفاتر کی طرف سے مختلف فارمر میٹنگز / سیمینارز منعقد کی جارہی ہیں اور کسانوں کو مختلف فصلات بارے رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔

5. محکمہ زراعت ادارہ تحفظِ اراضیات، ضلع جہلم کے زمینداروں کو کٹاؤزدہ / کھنڈرز مینوں کی بحالی اور بارشی پانی کے ذخائر کی ترقی کے لئے کارھائے تحفظِ اراضیات وترقی آبی وسائل کے سلسلے میں مالی اور فنی امداد فراہم کررہا ہے۔

6. محکمہ زراعت شعبہ زرعی انجینئرنگ ضلع جہلم میں جدید زرعی مشینری / آلات وغیرہ جو کہ کسان کی دسترس میں نہیں محکمانہ سبسڈی پر کسانوں کو قرعہ اندازی کے ذریعے فراہم کررہا ہے۔
حکومتِ پنجاب محکمہ زراعت کسانوں کو سبسڈی پر بلڈوزر بھی فراہم کرتا ہے تاکہ کسان اپنی بنجر زمین کو کاشت کے قابل بناسکیں۔

7. محکمہ زراعت شعبہ ویل ڈرلنگ میں کسانوں کو ٹیوب ویل لگوانے کے لئے ڈرلنگ سے پہلے رزسٹیوٹی میٹر سروے کی سہولت رعائتی نرخ پر دستیاب ہے جس سے پانی کی کوالٹی اور دستیابی کے بارے میں زمینداروں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ ہذا زمینداروں کو ٹیوب ویل لگوانے کے لئے پاور ڈرلنگ رگیں رعائتی نرخوں پر فراہم کرتا ہے۔

8. ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد (ریسرچ ونگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب) کا ایک ذیلی ادارہ ریسرچ اسٹیشن برائے تحفظِ مٹی و پانی، سوہاوہ ضلع جہلم حلقہ پی پی 24 میں موجود ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ ادارہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بہتر استعمال اور بارش کے پانی سے ممکنہ مٹی کے کٹاؤ کے نقصانات سے بچنے کے لیے مختلف تجربات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان

تجربات کے نتائج کی روشنی میں بارانی علاقوں میں موجود کسانوں کو بارش کے پانی کے بہتر استعمال اور مٹی کے کٹاؤ سے بچنے کی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

9. محکمہ زراعت بارانی علاقہ جات کا کمانڈ ایریا بڑھانے کا قومی منصوبہ سال 21-2020 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے اٹک، راولپنڈی، چکوال، جہلم، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور اضلاع کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔

10. محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے پانی کی استعداد کار کی بہتری کے لئے پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ (PRIAT) سال 23-2022 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے پنجاب بھر کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت ضلع جہلم میں مشینوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	پلنجر مشین	02عدد	چالو حالت
2	پورٹ ایبل پاور گن سپریئر	01عدد	چالو حالت
3	بلڈوزر	09عدد	چالو حالت
4	رگ مشین	02عدد	چالو حالت
5	الیکٹرک رزسٹیویٹی میٹر	01عدد	چالو حالت
6	ویٹ ریپر	01عدد	چالو حالت
7	تھریشر	01عدد	ناکارہ حالت (پچھلے ایک سال سے)

(ج) محکمہ زراعت ضلع جہلم کے ان دفاتر میں ٹوٹل 565 اسامیاں منظور شدہ ہیں، 250 اسامیاں پُر ہیں اور 315 اسامیاں خالی ہیں جن کی مطلوبہ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ `

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس میں اسامیوں سے متعلق دیگر تفصیلات

*15: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اسامیوں کی تعداد کتنی ہے تفصیلات گریڈ اور عہدہ وائز فراہم کی جائیں؟

(ب) مستقل ملازمین اور عارضی / ایڈہاک یا ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد کتنی ہے ان کی سکیل وائز الگ الگ تفصیلات فراہم کی جائیں ان ملازمین کی بھرتی کی تاریخ بھی بتائی جائے۔

(ج) عارضی یا ایڈہاک ملازمین رکھنے کے لئے کیا نظام وضع کیا گیا ہے اس کی تفصیلات بھی فراہم کی جائیں۔

(د) ڈیلی ویجز یا ایڈہاک ملازمین کو کتنا معاوضہ یا تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کی بجٹ بک کے مطابق سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اسامیوں کی تعداد کی تفصیلات گریڈ اور عہدہ وائز تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مستقل ملازمین عارضی اور ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد اور ان کی سکیل وائز الگ الگ تفصیلات بمعہ بھرتی کی تاریخ کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سب کیمپس میں کوئی بھی عارضی یا ایڈہاک تقرریاں نہیں کی جارہی ہیں تاہم گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کی تقرری زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد (تقرری اور ملازمت کی شرائط) قوانین 1989 اور گریڈ 1 سے 16 تک کی تقرری زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد (تقرری اور ملازمت کی شرائط) قوانین 2017 کے مطابق بذریعہ اوپن میرٹ نیشنل پریس میں ایڈورٹائزمنٹ کے بعد کی جاتی ہیں (ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سب کیمپس میں اس وقت کوئی بھی ایڈہاک ملازم کام نہیں کررہا ہے تاہم ڈیلی ویجز ملازمین کو معاوضہ گورنمنٹ آف پنجاب کے طے شدہ معاوضہ کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ چک نمبر 393 ج-ب کے علاقہ میں کھال کو پختہ کرنے سے متعلق تفصیلات

*83: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 18-2017 کی ADP میں چک نمبر 393 ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آبپاشی کے کھال کو پختہ کرنے کی منظوری دی گئی اوراس کے لئے فنڈز بھی مختص کئے گئے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو کیا یہ سکیم مکمل ہوگئی ہے اگر نہیں تو اس کا ذمہ دار کون ہے بجٹ میں منظوراور فنڈز کی فراہمی کے باوجود سکیم مکمل نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(ج) کیا محکمہ مذکورہ بالا کھال کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) یہ درست نہ ہے البتہ محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے مالی سال 18-2017 کے دوران کھال نمبر L/72800 چک نمبر 393 ج ب، تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اصلاح و پختگی کے لیے PC-1 بنا کر منظوری کے لیے حکومت پنجاب، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں جمع کروایا تھا۔ جس کے مطابق 20 ملین روپے حکومت پنجاب اور 4.671 ملین روپے زمینداران کے حصہ، کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ تاہم اس منصوبہ کی منظوری نہ دی گئی تھی اور نہ ہی مطلوبہ فنڈز مختص کیے گئے تھے۔

(ب) مذکورہ منصوبہ کی تفصیل جز۔ الف میں بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ کی پالیسی کے مطابق کسی بھی کھال کی کل لمبائی 50 فیصد ہی پختہ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس کھال کی کل لمبائی تقریباً 20 کلو میٹر ہے اور اس کو 10 کلو میٹر تک پختہ کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت فی کھال اوسط قیمت 24 لاکھ روپے ہے۔ اگلے سال سے ADP فنڈنگ سے نئی سکیم شروع کی جا رہی ہے جس کے تحت اوسط قیمت 88 لاکھ روپے ہو گی۔ اس طرح یہ کھالہ نئی سکیم میں پکا کر سکتے ہیں اگر زمیندار اپنا مطلوبہ قیمت کا حصہ ادا کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2024)

صوبہ بھر میں سبزیوں کی پیداوار اور ان کی برآمدگی سے متعلق تفصیلات

*191: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر سے کون کون سی سبزیاں کہاں کہاں برآمد کی جاتی ہیں؟

(ب) صوبہ میں سبزیوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے کون سا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔

(ج) سپلائی چین کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) صوبہ بھر سے زیادہ تر آلو مختلف ممالک جن میں افغانستان، قازقستان، سری لنکا، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، قطر، عمان، بحرین، اور روس شامل ہیں کو برآمد کیا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت پنجاب کے زیر اہتمام پھلوں اور سبزیوں کے لیے ایک مخصوص شعبہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جسے نظامت زراعت (باغبانی) توسیع کہا جاتا ہے۔ یہ شعبہ پھلوں اور سبزیوں کے کاشتکاروں کی بروقت رہنمائی کے لیے کام کرتا ہے۔ فارمر ٹریننگ پروگرام کے تحت شیڈول کے مطابق کاشتکاروں کے پاس جاکر ان کو تربیت دی جاتی ہے اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔ مزید براں باغات / سبزیات کا معائنہ بھی کیا جاتا ہے۔

سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار بڑھانے اور معیار بہتر کرنے کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ جات درج ذیل ہیں۔

ہائبرڈ بیج کا استعمال

ٹنل ٹیکنالوجی

ورٹیکل فارمنگ

ملچنگ

ہائیڈروپونکس

کھادوں کا مناسب استعمال (Integrated Nutrition Management)

فروٹ فلائی کنٹرول کرنے کے غیر روائتی طریقے

پھلوں اور سبزیوں کی بیرون ملک برآمد کے لیے اگر ضرورت ہو تو(Good Agriculture Practices (GAP کی سرٹیفکیشن کے لیے کاشتکاروں کی رہنمائی کی جاتی ہے اور آئی پی ایم کے ذریعے (Minimum Residual Limits(MRL کا خیال رکھا جاتا ہے تا کہ سبزیوں اور پھلوں میں مقررہ حد سے زیادہ زہریلی زہروں کا اثر بڑھنے نہ پائے۔

(ج) 1۔ گورنمنٹ نے سپلائی چین کو بہتر بنانے کے لیے صوبائی سطح پر ایک کمیٹی "Forecasting & Effective Suply Chain Management of essential food items" قائم کر رکھی ہے جس کی 74 میٹنگز ہو چکی ہیں جو کہ ہر 15 پندرہ دن بعد کی جاتی ہے۔ اس کمیٹی کی سفارشات پر وفاقی حکومت اور متعلقہ محکمہ جات کو سپلائی چین کے تغیر و تبدل کے متعلق بروقت آگاہ کیا جاتا ہے۔

2۔ زرعی اجناس کی بہتر سپلائی کے لیے ضلع و تحصیل سطح پر مارکیٹ کمیٹیاں وقتاً فوقتاً آڑھتیان کے ساتھ میٹنگز کرتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں آڑھتیان متوقع طلب کے مطابق زرعی اجناس کی سپلائی کو یقینی بناتے ہیں۔

3۔ سپلائی چین کو بہتر بنانے کے لیے پامرا نے پامرا ایکٹ 2018 کے تحت 103 نئی منڈیاں پرائیویٹ سیکٹرز میں بنانے کی منظوری دی ہے تا کہ پبلک سیکٹر کی منڈیوں اور پرائیویٹ سیکٹر کی منڈیوں کے مابین مقابلے کی فضا قائم ہو جس کے نتیجہ میں زرعی اجناس کی سپلائی چین کو بہتر اور مؤثر بنایا جا سکے۔

4۔ سپلائی چین کو بہتر بنانے کے لیے محکمہ نے زرعی اجناس کی منڈیوں میں 115 کسان پلیٹ فارمز قائم کیے گئے ہیں۔ جہاں کسان اپنی زرعی اجناس بغیر کسی کٹوتی اور کمیشن کے خریدار کو بیچتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2024)

راولپنڈی محکمہ زراعت میں بارانی کسانوں کے لیے پروگرام سے متعلق تفصیلات

*349: جناب محمد بلال یامین: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت ضلع راولپنڈی کے بارانی کسانوں کے لیے کون کون سے پروگرام کر رہا ہے؟

(ب) محکمہ زراعت ضلع راولپنڈی اور ضلع مری میں گریڈ 1 تا 9 تک کی کتنی اسامیاں خالی ہیں تحصیل وائز ان کی تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت ضلع راولپنڈی کے بارانی کسانوں کے لیے مندرجہ ذیل پروگرام کر رہا ہے۔

فارمر ٹریننگ پروگرام

ضلع راولپنڈی میں کاشت کی جانے والی فصلات سے متعلق فارمر ٹریننگ پروگرام طے شدہ شیڈول کے مطابق منعقد کیے جاتے ہیں جس میں کاشتی امور اور تحفظ نباتات کے بارے میں مکمل راہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ ضلع راولپنڈی میں منعقد کیے جانے والے فارمر ٹریننگ پروگرام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

رواں سال 864 موضع جات میں گندم کے فارمر ٹریننگ پروگرام کے تین فیز طے شدہ شیڈول کے مطابق منعقد کیے گے جس میں 38892 کسانوں کو گندم کی کاشت سے لے کر کٹائی تک مختلف مراحل اور گندم کی اضافی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی ہے۔

روان سال 239 موضع جات میں کسانوں کو مونگ پھلی کی کاشت سے لے کر کٹائی تک مختلف مراحل پر راہنمائی فراہم کرنے کے لیے فارمر ٹریننگ پروگرام طے شدہ شیڈول کے مطابق منعقد کیے گے ہیں۔ جس میں 3585 کسانوں نے شرکت کی اور تربیت حاصل کی ہے۔

روان سال 24 موضع جات میں کسانوں کو موسم سرما اور گرما کی سبزیات کی کاشت سے لے کر کٹائی تک مختلف مراحل پر راہنمائی فراہم کرنے کے لیے فارمر ٹریننگ پروگرام طے شدہ شیڈول کے مطابق منعقد کیے گے ہیں۔ جس میں 1023 کسانوں نے شرکت کی اور تربیت حاصل کی ہے۔

روان سال میں ابھی تک 13 موضع جات میں کسانوں کو ماش کی کاشت سے لے کر کٹائی تک مختلف مراحل پر راہنمائی فراہم کرنے کے لیے فارمر ٹریننگ پروگرام طے شدہ شیڈول کے مطابق منعقد کیے گے ہیں۔ جس میں 195 کسانوں نے شرکت کی اور تربیت حاصل کی ہے۔ یہ فارمر ٹریننگ پروگرام جون کے مہینے تک جاری رہیں گے۔

کسانوں کو گھر کے نزدیکی علاقہ میں فصلات کے مسائل کے بارے میں راہنمائی کے لیے بروز بدھ ضلع راولپنڈی میں 23 پلانٹ کلینک ضلع کے قصبات میں نمایاں مقامات پہ لگائے جاتے ہیں۔ جن سے تقریباً 4580 کسان اس سال مستفید ہوئے ہیں-

کسانوں کو زمین کے تجزیہ کے لیے مٹی کے نمونہ جات حاصل کر کے بلا معاوضہ تجزیہ کی سہولت بذریعہ زرعی توسیع کارکنان فراہم کی جاتی ہے۔ گزشتہ 5 سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں 35696 مٹی کے نمونے حاصل کر کے متعلقہ لیبارٹری میں بھجوائے گئے ہیں اور مٹی کے نمونے کے رزلٹ کی نوعیت کے حساب سے ربیع اور خریف فصلات کی کاشت کے بارے میں کسانوں کو راہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

ضلع راولپنڈی میں خصوصاً بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کی راہنمائی کے لیے اڈیالہ روڈ پر بارانی ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بنایا گیا ہے جو گورنمنٹ آف پنجاب ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے زیر سایہ کام کر رہا ہے۔ ابتداء میں اس ادارہ میں میٹرک کے بعد زراعت کا دو سالہ فیلڈ اسسٹنٹ کا ڈپلومہ کروایا جاتا تھا لیکن بعد میں اس کورس کو اپ گریڈ کر کے تین سالہ ڈپلومہ ایگریکلچر سائنسز (DAS) میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس ڈپلومہ میں ہر سال 50 طلباء داخلہ لیتے ہیں جو تین سال میں اسے مکمل کر کے مختلف اداروں اور پرائیویٹ کمپنیوں میں ملازمت حاصل کر کے کسانوں کو راہنمائی فراہم کرتے ہیں ادارہ ہذا میں تقریباً 13 ایکڑ پر مشتمل ایک زرعی فارم بھی ہے۔ جہاں پر زیر تعلیم طلباء کی تربیت کے لیے مختلف فصلات کاشت کی جاتی ہیں اور طلباء سے فیلڈ ورک بھی کروایا جاتا ہے۔

کسانوں کو معیاری کھادوں کی فراہمی

ضلع راولپنڈی میں کھادوں کی مقرر کردہ نرخوں پر فراہمی اور میعاری کھادیں مہیا کرنے کے لیے ڈیلر حضرات کے ہاں کھادوں کے نمونہ جات حاصل کر کے متعلقہ لیبارٹری بھجوائے جاتے ہیں رواں سال 24-2023 کے دوران کھاد کے معیار کو جانچنے کے لیے کھاد ڈیلر حضرات کے ہاں سے اسسٹنٹ / ڈپٹی کنٹرولران نے مختلف قسم کی کھادوں کے 91 نمونہ جات حاصل کر کے متعلقہ لیبارٹری میں بھجوائے جن میں سے ایک نمونہ ان فٹ آیا ہے۔ جس کے متعلقہ ڈیلر کے خلاف فرٹیلائزر کنٹرول آرڈر کے تحت ایف آئی آر درج کروائی گئی ہے-اس کے علاوہ گراں فروشی میں ملوث ڈیلر حضرات کو 604000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور 8 متعلقہ ڈیلرز کے خلاف فرٹیلائزر کنٹرول آرڈر کے تحت نامکمل ریکارڈ / مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر کھاد فروخت کرنے کے خلاف 8 ایف آئی آر بھی درج کروائی گئی ہیں۔

کسانوں کے لیے فصلات اور باغات کے لیے نمائشی پلاٹ، گھریلوں سطح پر سبزیات کی کاشت اور پھلدار پوداجات کی رعایتی نرخوں پر فراہمی۔

قومی منصوبہ برائے گندم کے تحت ضلع راولپنڈی میں 24-2023 کے دوران کسانوں کے ہاں 300 گندم کے نمائشی پلاٹ لگائے گے اور زرعی مداخل کی مد میں فی ایکٹر 20000 روپے تک کی رقم کسان کی حوصلہ افزائی کے لیے فراہم کی گئی ہے۔ مزید یہ کے اس پروگرام کے تحت انعامی مقابلہ برائے گندم کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ضلع کی سطح پر اول، دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے کسانوں کو انعامی رقم کی مد میں بالترتیب تین لاکھ، دو لاکھ اور ایک لاکھ تک کی رقوم حوصلہ افزائی کی مد میں فراہم کی جائیں گی۔

ضلع راولپنڈی میں بارانی علاقوں کے کمانڈ ایریا پروجیکٹ کے تحت کسانوں کو باغات کی کاشت کی مد میں ایک تا پانچ ایکڑ تک فی ایکڑ 23500 روپے کی رقم زرعی مداخل کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ جبکہ تیل دار اجناس، دالوں اور چارہ جات کی کاشت کی مد میں چار ایکڑ تک 17000 روپے فی ایکڑ کے حساب سے زرعی مداخل کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ اس سال 58 ایکڑ پر باغات، 344 ایکڑ پر چارہ جات اور 84 ایکڑ پر تیل دار اجناس / دالوں کے نمائشی پلاٹ لگائے گے ہیں۔

ضلع راولپنڈی میں گھریلو سطح پر سبزیات کی کاشت کو ترویج کے لیے موسم گرما اور موسم سرما کی سبزیات کے پیکٹ جس میں پانچ مرلہ تک کا بیج موجود ہوتا ہے رعایتی قیمت پر فراہم کیا جاتا ہے۔ رواں سال ضلع راولپنڈی میں 3550 سبزیات کے پیکٹ رعایتی قیمت پر کسانوں کو فراہم کیے گے ہیں۔

کسانوں کو پھلدار پوداجات رعایتی نرخوں پر فراہم کرنے کے لیے ضلع راولپنڈی میں سرکاری پھلدار پوداجات کی نرسریاں موجود ہیں جس میں موسم بہار اور موسم برسات میں پودے تیار کیے جاتے ہیں اور کسانوں کو رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ حالیہ موسم بہار 24-2023 کے دوران

ضلع راولپنڈی کی نرسری سے 3216 مختلف قسم کے پھلدار پوداجات تیار کرکے کسانوں کو رعایتی نرخوں پر فراہم کیے گئے ہیں۔

جدید زرعی مشینری / آلات پر کسانوں کو سبسڈی

محکمہ زراعت کی طرف سے پورے پنجاب بشمول ضلع راولپنڈی میں جدید زرعی مشینری / آلات وغیرہ جو کہ کسانوں کی دسترس میں نہیں سبسڈی پر کسانوں کو قرعہ اندازی کے ذریعے فراہم کررہاہے اس کے علاوہ کسانوں کو سبسڈی پر بلڈوزر فراہم کرتا ہے تاکہ کسان اپنی بنجر زمین کو کاشت کے قابل بنا سکے۔

کسانوں کو ٹیوب ویل لگانے کے لیے تکنیکی معاونت

ٹیوب ویل لگوانے کے لیے ڈرلنگ سے پہلے رزسسٹیویٹی میٹر سروے کی سہولت رعائیتی نرخ پر دستیاب ہے جس سے پانی کی کوالٹی اور دستیابی کے بارے میں زمینداروں کو آگاہ کیا جاتاہے۔ محکمہ ہذا زمینداروں کو ٹیوب ویل لگانے کے لیے پاور ڈرلنگ رگیں رعائیتی نرخوں پر فراہم کرتا ہے۔پہلے سے تنصیب شدہ ٹیوب ویلوں پر بالکل مفت انرجی آڈٹ کیا جاتاہے اور زمینداروں کو مکمل جانچ پڑتال / چیکنگ کے بعد بتایا جاتاہے کہ ٹیوب ویل پر نصب کردہ ڈیزل انجن یا الیکٹرک موٹر ٹیوب ویل کے سائز کے مطابق درست ہے یا نہیں اور انرجی زیادہ خرچ ہو رہی ہے یا نہیں اگر زائد پاور کا ڈیزل انجن یا الیکٹرک موٹر لگادی ہوئی ہو تو زمیندار کو ٹیوب ویل سائز کے مطابق ڈیزل انجن یا الیکٹرک موٹر فٹ کر نے کا مشورہ دیا جاتاہے تاکہ زمیندار کو کم سے کم خرچے پر پانی کی زائد مقدار حاصل ہو سکے۔

زمینداروں کو کٹاؤزدہ / کھنڈر زمینوں کی بحالی اور بارشی پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے معاونت

محکمہ زراعت، ضلع راولپنڈی کے زمینداروں کو کٹاؤزدہ / کھنڈر زمینوں کی بحالی اور بارشی پانی کے ذخائر کی ترقی کے لیے کارہائے تحفظ اراضیات و ترقی آبی وسائل کے سلسلے میں مالی اور فنی امداد فراہم

کررہاہے۔اس وقت ضلع راولپنڈی میں زراعت کی ترقی کے لیے محکمہ زراعت کے زیر اہتمام 05 سالہ ترقیاتی منصوبہ "National Programme for Enhancing Command Area in Barani Area of Pakistan-The Punjab Component" زیر تکمیل ہے جس میں وفاقی حکومت اور پنجاب حکومت مشترکہ طور پر امدادی رقم فراہم کررہی ہیں۔

علاوہ ازیں، ریگولر پروگرام (Non-Development,18-Agriculture) میں بھی محکمہ کی جانب سے ضلع راولپنڈی میں مختلف کارہائے تحفظ اراضیات تعمیر کیئے جارہے ہیں جن میں سپل وے، واٹر آوٹ لیٹ، حفاظتی دیواریں، جالی دار سپر، آبی تالاب، واٹر سٹور یج ٹینک اور جنگل بانی شامل ہیں۔

بارانی علاقہ جات کا کمانڈ ایریا بڑھانے کا قومی منصوبہ

یہ منصوبہ سال 21-2020 میں شروع کیا گیا ہے۔اس منصوبہ سے اٹک، راولپنڈی، چکوال، جہلم، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور اضلاع کے کاشتکار مستفید ہوسکتے ہیں اس منصوبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سرگرمیاں	مالی اعانت
آبی تالابوں کی تعمیر	کل لاگت کا 60 فیصد
آبی تالابوں کے لیے سولر پمپنگ سسٹم کی فراہمی	ایضاً
ڈگ ویل کی تعمیر	ایضاً
ڈگ ویل کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی	ایضاً
کھالاجات / آبپاش سکیموں کی تعمیر واصلاح	ایضاً

پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ (PRIAT)

محکمہ زراعت کی جانب سے پانی کی استعداد کار کی بہتری کے لیے یہ منصوبہ سال 23-2022 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے پنجاب بھر بشمول بارانی علاقہ جات کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔ منصوبہ کے تحت ضلع راولپنڈی کے کاشتکاروں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ترقیاتی سرگرمیاں	کاشتکاروں کو مالی اعانت
جدید نظام آبپاشی (ڈرپ / سپرنکلر) کی تنصیب	60 فیصد
جدید نظام آبپاشی (ڈرپ / سپرنکلر) چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب	60 فیصد

قومی پروگرام برائے اصلاح کھالہ جات (فیزII) پنجاب

یہ منصوبہ سال 20-2019 میں شروع کیا گیا ہے اور اس سے صوبہ بھر بشمول بارانی علاقہ جات کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔ منصوبہ کے تحت ضلع راولپنڈی کے کاشتکاروں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سرگرمیاں	**مالی اعانت**
آبی تالابوں / واٹر سٹوریج ٹینکس کی تعمیر	**کل لاگت کا 60 فیصد**

فصلات کو ضرر رساں کیڑے مکوڑوں کے حملوں اور جڑی بوٹیوں میں ہونے والے اضافے کے تدارک کے لیے معیاری ادویات کا جائزہ

محکمہ زراعت کا عملہ کسانوں کے کھیتوں کا دورہ کرتے ہیں اور ان کی فصلات کے متعلق ضروری مشورے فراہم کرتے ہیں۔

محکمہ زراعت کا عملہ سموگ کنٹرول، اینٹی ڈینگی سرگرمیاں اور خصوصی پرائس کنٹرول کی ڈیوٹی کسانوں اور عوام کی بھلائی کے لیے ضلع راولپنڈی اور مری میں سرانجام دے رہا ہے۔

#فصلات کو ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں سے بچانے کے لیے انسدادی مہم چلائی گئی ہے۔

#جعلی زرعی ادویات کا جائزہ لے کر ان کی روک تھام کے لیے مہم چلائی گئی ہے۔

#پیسٹیسائیڈز ڈیلرز اور ایکسٹینشن ایجنٹس کی ٹریننگ کا بروقت تحصیل و ضلعی سطح پر اہتمام کیا جاتا ہے۔

مزید براں محکمہ زراعت، حکومت پنجاب کے زیر سایہ ضلع راولپنڈی اور مری میں مندرجہ ذیل ذیلی ادارے کام کر رہے ہیں۔

<u>میز بریڈنگ ریسرچ سب سٹیشن، راولپنڈی</u>

سٹیشن ہذا بارانی کسانوں کے لئے باجرہ کی ایسی اقسام تیار کرنے کی جدوجہد کر رہا ہے جو خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور کم پانی پر زیادہ سے زیادہ پیداوار دے سکے۔ اس حوالے سے ایک ریسرچ کا مکمل پروگرام چلایا جارہا ہے اور بہت سی لائنز تیاری کے مختلف مراحل میں ہیں۔

<u>بی کیپنگ اینڈ ہل فروٹ پیسٹ ریسرچ سٹیشن، راولپنڈی</u>

سٹیشن ہذا مگس بانی کے بارے میں کسانوں کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرواتا ہے اور مگس بانی کے بارے میں کسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ادارہ پہاڑی پھلوں کے کیڑوں کے مربوط طریقہ انسداد کے بارے میں بھی کسانوں کی راہنمائی کرتا ہے۔

<u>تجزیہ گاہ برائے مٹی اور پانی، راولپنڈی</u>

#ضلع بھر بشمول ضلع مری کے کسانوں کے لیے معمول کے مطابق مٹی پانی اور کھادوں کا تجزیہ کیا جارہا ہے اور فصلوں کے مطابق کھادوں کے بارے میں سفارشات دی جارہی ہیں۔ فیلڈ ونگ کسانوں کے کھیتوں پر کھادوں کی سفارشات تیار کرنے کے لیے مختلف تجربات کرتا ہے۔

ویٹ ریسرچ سب سٹیشن، مری

سٹیشن ہذا بارانی کسانوں کے لئے گندم کی ایسی اقسام تیار کرنے کی جدوجہد کر رہا ہے جو خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور کم پانی پر زیادہ سے زیادہ پیداوار دے سکے اس حوالے سے ایک ریسرچ کا مکمل پروگرام چلایا جا رہا ہے اور بہت سی لائنز تیاری کے مختلف مراحل میں ہیں اس ادارے نے عروج 2022 کے نام سے گندم کی قسم تیار کی ہے جو کہ بارانی علاقوں میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ یہ قسم پانی کی کمی برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔

ہل گراسز ریسرچ سب سٹیشن، چھرہ پانی، مری

سٹیشن ہذا میں چارہ جات کے طور پر استعمال ہونے والے مختلف گراسز پر ریسرچ کی جاتی ہے۔ اس حوالے سے ایک ریسرچ کا مکمل پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ بہت سی لائنز تیاری کے مختلف مراحل میں ہیں جو خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور کم پانی پر زیادہ سے زیادہ پیداوار دے سکے۔

پوٹیٹو بریڈنگ ریسرچ سب سٹیشن، مری

سٹیشن ہذا میں آلو پر ریسرچ کا مکمل پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ 2009 سے لے کر اب تک آلو کی 12 اقسام منظور کروائی جا چکی ہیں۔

ہل فروٹ ریسرچ سٹیشن سنی بینک، مری

سٹیشن ہذا پہاڑی پھلوں پر تحقیق کا ادارہ ہے جو کہ مختلف پھلدار پودوں پر تجربات کر کے علاقے اور موسم کے لحاظ سے صحیح النسل پودے تیار کرتا اور موزوں سفارشات دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ

یہ پودے کسانوں کو ارزاں نرخوں پر فراہم کرتا ہے۔اس کے علاوہ دفتر ھذا پھلدار پودوں پر تحقیق کر کے نئی اقسام کے پودے متعارف کرواتا ہے۔جن میں ایووکیڈو کی نئی قسم (مری گولا اور-DMA) (2اخروٹ کی نئی قسم (اوڈم مری سلیکشن) متعارف کروائی ہیں اس کے علاوہ مختلف پہاڑی پھلوں پر تجربات جاری رکھے ہوئے ہے۔

انٹومالوجیکل ریسرچ سب سٹیشن، مری

سٹیشن ہذا مگس بانی کے بارے میں کسانوں کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرواتا ہے اور مگس بانی کے بارے میں کسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔اس کے علاوہ یہ ادارہ پہاڑی پھلوں کے کیڑوں کے مربوط طریقہ انسداد کے بارے میں بھی کسانوں کی راہنمائی کرتا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت ضلع راولپنڈی میں گریڈ 1 تا 9 کی ٹوٹل 327 اسامیاں خالی ہیں جبکہ ضلع مری میں گریڈ 1 تا 9 کی 58 اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2024)

جہلم: پی پی 24 میں محکمہ زراعت سوہاوہ کی بلڈنگ کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلق تفصیلات

*554: سید رفعت محمود: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 24 میں محکمہ زراعت سوہاوہ کی جو بلڈنگ ہے وہ مخدوش ہے؟

(ب) مذکورہ بلڈنگ کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے پچھلے تین سال میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو بلڈنگ گرنے والی ہیں اس کی حالت بالکل تسلی بخش نہیں ہے اور مذکورہ بلڈنگ کی وجہ سے لوگوں کو بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیا حکومت اس بلڈنگ کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) حلقہ پی پی 24 میں محکمہ زراعت کے درج ذیل دفاتر ہیں:۔

1 پرنسپل سائنٹسٹ تحقیقاتی سٹیشن برائے تحفظ آب واراضی سوہاوہ

2 ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد (ریسرچ ونگ) سوہاوہ کے زیر انتظام حلقہ پی پی 24 میں پرنسپل سائنٹسٹ تحقیقاتی سٹیشن برائے تحفظ آب واراضی سوہاوہ (جہلم) 1988 سے کام کر رہا ہے۔ سٹیشن ہذا کی بلڈنگ قابل استعمال ہے تاہم اس کی مرمت کی ضرورت ہے۔ جبکہ ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ کی بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے۔ ایکسیئن بلڈنگ نے مراسلہ مورخہ 04.07.2024 کے تحت بلڈنگ کو ناقابل استعمال قرار دیا ہے جب تک کہ اس کی مکمل مرمت نہ ہو۔ رپورٹ ضمیمہ (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ تین سالوں میں پرنسپل سائنٹسٹ تحقیقاتی سٹیشن برائے تحفظ آب واراضی سوہاوہ کے دفتر کی مرمت کے لیے فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے کوئی مرمت کا کام نہیں کیا گیا لیکن بلڈنگ کی مرمت کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے مرمت کا تخمینہ (Estimate) جو ضمیمہ (ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہے حاصل کر لیا گیا ہے جو کہ مالی سال 25-2024 میں ڈیمانڈ کر لیے جائیں گے۔ جبکہ ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ، گزشتہ 3 سال میں دفتر کی مرمت کے لئے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کوئی مرمت کا کام نہیں کیا گیا۔ ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ (ایم اینڈ آر) ڈویژن II راولپنڈی کو بذریعہ دفتری چٹھی، مورخہ 04.07.2024 کو مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں تخمینہ / مرمت برائے دفتر ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ کے لیے تحریر کیا گیا ہے جو تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پرنسپل سائنٹسٹ تحقیقاتی سٹیشن برائے تحفظ آب واراضی سوہاوہ کی بلڈنگ قابلِ استعمال ہے تاہم اس کی مرمت کی ضرورت ہے مرمتی تخمینہ بھیج دیا گیا ہے جیسے ہی فنڈز مہیا ہوں گے مرمت کا کام مکمل کروا دیا جائے گا۔ جبکہ ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سوہاوہ بلڈنگ کو مکمل مرمت کی ضرورت ہے ایکسیئن بلڈنگ نے مراسلہ مورخہ 04.07.2024 کے تحت بلڈنگ کو ناقابلِ استعمال قرار دیا ہے جب تک کہ اس کی مکمل مرمت نہ ہو۔ رپورٹ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

۔ یہ بات درست ہے کہ بلڈنگ کی حالت نہایت مخدوش ہے۔ مذکورہ بلڈنگ کی مرمت کے لیے متعلقہ دفتر کو اجراء برائے تخمینہ لاگت کے لیے مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے، جواب موصول ہونے کی صورت میں مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2024)

رحیم یار خان الکرم فروٹ فارم کوٹ حق نواز میں پختہ کھال نہ ہونے سے نہری پانی کے ضیاع سے متعلق تفصیلات

*888: جناب ممتاز علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الکرم فروٹ فارم واقع کوٹ حق نواز خان ضلع رحیم یار خان اور اس کے مضافات میں کوئی پختہ کھال تعمیر نہ کیے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پختہ کھال نہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ نہری پانی ضائع ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت الکرم فروٹ فارم اور اس کے مضافاتی علاقوں میں پختہ کھال بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2024 تاریخ ترسیل 27 جون 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ الکرم فروٹ فارم واقع کوٹ حق نواز خان ضلع رحیم یار خان کو چار (04) کھالہ جات سیر اب کرتے ہیں۔ مزید بر آں، مذکورہ بالا فارم کے مضافات میں دو (02) کھالہ جات ہیں ، ان چھ (06) کھالہ جات کو مختلف ادوار میں پختہ کیا جا چکا ہے۔ جس کی مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کھالہ نمبر	موضع	کل لمبائی (میٹر)	پختہ لمبائی (میٹر)	فیصد (٪)	مالی سال	کیفیت
1	5742/L	پلوشاہ	6960	2917	42	1995-96 اور 2021-22	الکرم فروٹ فارم
2	12350/TL	بہودی پور	4932	540	11	2008-09	الکرم فروٹ فارم
3	11450/L	بہودی پور	4500	1290	29	1986-87	الکرم فروٹ فارم
4	8924/L	پلوشاہ	3435	435	13	1990-91	الکرم فروٹ

							فارم
5	771/L	پلوشاہ	3861	1916	50	2013-14 اور 2021-22	مضافاتی
6	12350/TF	مرتضیٰ آباد	4722	27	27	2006-07 اور 2017-18	مضافاتی

(ب) یہ امر بالکل درست ہے کہ پختہ کھال کی عدم موجودگی میں نہری پانی کا ضیاع ہوتا ہے۔ لیکن مندرجہ بالا پختہ کھالہ جات کی موجودگی میں نہری پانی کے ضیاع کی شرح میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ اگر مندرجہ بالا بقیہ پانچ (05) کھالہ جات کو بھی حکومتی پالیسی کے مطابق 50 فیصد تک پختہ کیا جائے تو نہری پانی کے ضیاع میں مزید کمی لائی جاسکتی ہے۔

(ج) محکمہ زراعت شعبہ اصلاح آبپاشی کے قواعد وضوابط کے مطابق کوٹ حق نواز خان اور اس کے مضافات میں کاشتکاران / حصہ داران کی جمع شدہ درخواستوں کی بنیاد پر، بعد از جانچ پڑتال اور فنڈز کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے بقیہ کھالہ جات کی 50 فیصد تک پختگی متعلقہ ضلعی آفیسر (اصلاح آبپاشی) کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2024)

اوکاڑہ: راجباہ لالو گڈر تحصیل دیپالپور سے نکلنے والی کھال اور اسکی شاخوں سے متعلق تفصیلات

*982: چوہدری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راجباہ لالو گڈر تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ سے ایک کھال موضع واں سڑک والی سے نکلتا ہے جس کی دو شاخیں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں سے ایک شاخ موضع واں سڑک والی کے رقبہ کو سیر اب کرتی ہے جبکہ دوسری شاخ چک پیر کے رقبہ کو سیر اب کرتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک پیر کے رقبہ کو سیر اب کرنے والی کھال کی شاخ کو شعبہ واٹر مینجمنٹ نے پختہ کھال بنا دیا ہے جبکہ دوسری شاخ جو واں سڑک والی کے رقبہ کو سیر اب کرتی ہے اور جس کے کنارے اونچے ہونے کی وجہ سے مٹی گرتی رہتی ہے اور اسے پختہ بنانا زیادہ ضروری ہے محکمہ اسے پختہ بنانے سے انکاری ہے۔

(د) اگر ہاں تو کیوں نیز محکمہ عوامی مفاد میں اس کھال کو کب تک پختہ کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 مئی 2024 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2024)

جواب

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے۔

(ج) محکمہ انہار کے جاری کردہ دستی خاکہ کے مطابق موگہ بر واقع بر جی نمبر R/80857 سے بر جی نمبر R/81837 پر منتقل ہوا ہے جو راجباہ لالو گڈر موضع واں سڑک سے نکلتا ہے۔ اس موگہ کے منتقل ہونے سے 980 فٹ کی ایک شاخ ایک طرف سے موضع سڑک والی کے کچھ رقبہ کو سیر اب کرتی ہے جبکہ مین کھال اس موضع کے بقیہ حصہ کو دوسری طرف سے سیر اب کرتے ہوئے موضع چک پیر کو سیر اب کرتا ہے۔ مذکورہ موگہ سے موضع واں سڑک والی کی حدود میں مین سرکاری کھال کی لمبائی 540 میٹر ہے جسے محکمہ اصلاح آبپاشی نے مالی سال 21-2020 میں مکمل پختہ تعمیر کیا۔ جبکہ چک پیر کی حدود میں مین سرکاری کھال کی کل لمبائی 1419 میٹر ہے جس میں سے 436 میٹر کھال مالی

سال 21-2020 میں پختہ تعمیر کیا گیا ہے۔ چونکہ مذکورہ شاخ کے حصہ داران اس کی اصلاح و پختگی کے دوران اپنی شاخ کو پختہ کروانے کے لیے رضامند نہ تھے۔ لہٰذا زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف مین کھال کو پختہ کیا گیا ہے۔ البتہ اگر مذکورہ شاخ کے حصہ داران اس کی اصلاح و پختگی کے لیے رضامند ہیں تو محکمہ اصلاح آبپاشی کے ضلعی آفیسر کے ذریعے اس شاخ کو محکمانہ قواعد و ضوابط اور فنڈز کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے پختہ کیا جاسکتا ہے۔

(د) اس کی وضاحت جُز (ج) میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

راولپنڈی مری و تحصیل کوٹلی ستیاں میں محکمہ زراعت کی خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*998: جناب محمد بلال یامین: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل مری اور تحصیل کوٹلی ستیاں میں گریڈ 1 تا گریڈ 17 کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور ان منظور شدہ اسامیوں پر کتنے لوگ کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ کے ان ملازمین کے ذمہ زراعت کے حوالے سے کیا ذمہ داریاں ہیں اور سالانہ ان اسامیوں پر تعینات افسران و ملازمین کتنی تنخواہ لیتے ہیں۔

(ج) کیا کاشتکاروں کے لیے آگاہی یا کسی اور طرح کی Training بھی محکمہ زراعت ان تحصیلوں میں کرواتا ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت تحصیل مری میں گریڈ 1 تا 17 کی کل منظور شدہ 214 اسامیاں ہیں اور ان منظور شدہ اسامیوں پر 120 لوگ کام کر رہے ہیں جبکہ تحصیل کوٹلی ستیاں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 38 ہے اور ان پر 30 لوگ کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت کے ان ملازمین کی ذمہ داریاں اور سالانہ تنخواہ سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

1 **شعبہ توسیع کے ملازمین کی ذمہ داریاں**

زرعی معلومات اور حکومتی سکیموں / منصوبوں کی تشہیر اور کسانوں کے ساتھ عوامی اور انفرادی رابطے کرنا ہے۔

مختلف فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی اور مسائل کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کرنا ہے۔

مختلف قسم کے سروے وغیرہ کرنا ہے۔ .

پودوں کے کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے متعلق کسانوں کو معلومات فراہم کرنا ہے۔

سموگ کے حوالہ سے کسانوں کی راہنمائی کرنا اور کسی خلاف ورزی یا فصل کی باقیات جلانے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کرنا ہے۔

موسم کے مطابق کسانوں کی راہنمائی کے لیے نمائشی پلاٹ لگانا ہے۔

2 **شعبہ تحقیق کے ملازمین کی ذمہ داریاں**

#ویٹ ریسرچ سب اسٹیشن، مری کے ملازمین کا کام گندم کی نئ اقسام بنانے کے لئے ادارہ تحقیقات گندم، فیصل آباد کی لائنیں منگوا کر بیماریوں کے خلاف سکریننگ کے تجربات کرنا اور فیلڈ اور گلاس ہاؤس میں گندم کے تجربات کی دیکھ بھال کرنا ہے۔

#شوگر کین بریڈنگ سب اسٹیشن، مری کے ملازمین کے ذمے گنا پر تجربات کرنا اور ان کی دیکھ بھال شامل ہے۔

#ہل فروٹ ریسرچ اسٹیشن، سنی بینک، مری کے ان ملازمین / افسران کے ذمہ مختلف پہاڑی پھلوں پر تجربات اور اپنے جونیئر ریسرچ سٹاف کے کام کی نگرانی کے ساتھ ساتھ مختلف پھلدار پودوں پر تجربات کر کے نئ اقسام کی دریافت، مختلف تکنیکی رپورٹس تیار کرنا اور کسانوں کو پودوں کی کاشت کے حوالے سے راہنمائی فراہم کرنا شامل ہیں۔ نرسری آپریشن کی نگرانی صحیح النسل پودوں کی تیاری اور تجربات کا ڈیٹا لینا مزید برآں ماتحت فیلڈ سٹاف کی نگرانی وراہنمائی کرنا ہے۔

#ہل گراسز ریسرچ سب اسٹیشن، چھرہ پانی، مری مختلف گراسز جو کہ چارہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ان پر تحقیقی کام کر رہا ہے۔

#میظ بریڈنگ ریسرچ سب اسٹیشن، چھرہ پانی، مری مکئی کی فصل پر ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ اور مکئی کی اچھی پیداوار کی حامل دوغلی اقسام کی تیاری اور پیداواری ٹیکنالوجی پر کام کر رہا ہے۔

#پوٹیٹو ریسرچ سب اسٹیشن، مری کے ملازمین کے ذمہ آلو کی نئ اقسام بنانے کے لئے نئے کراس بنانا اور آلو کے بیج (Mini Tuber) پر تجربات کرنا ہے۔

#بی کیپنگ اینڈ پیسٹ ریسرچ سب اسٹیشن، مری کے ملازمین مگس بانی کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرواتے ہیں۔

3 شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز کے ملازمین کی ذمہ داریاں

#انسدادی مہم برائے پودوں کے ضرررساں کیڑوں و بیماریوں کا جائزہ لینا اور کسان کو ان کے کنٹرول کے بارے میں راہنمائی فراہم کرنا ہے۔

#مہم برائے روک تھام جعلی زرعی ادویات کا جائزہ لینا ہے۔

#مطلوبہ اہداف کے حصول کے لئے مناسب منصوبہ بندی کرنا اور سہ ماہی سطح پر انکا جائزہ لینا ہے۔

#پیسٹ سروے رپورٹ کو یکجا کر کے ضلعی دفتر کو ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ بنیادوں پر رپورٹس مہیا کرنا ہے۔

#ذیلی دفاتر کی طرف سے منعقد کی جانے والی فارمر میٹنگز / سیمینارز میں شرکت کرنا اور کسانوں کی راہنمائی کرنا ہے۔

4 شعبہ شماریات کے ملازمین کی ذمہ داریاں

#تمام آفیسر اور عملہ اپنی تحصیلوں میں چھوٹی بڑی تمام فصلات کے رقبہ، اوسط پیداوار اور پیداواری لاگت کے سروے کرتے ہیں اور رپورٹ گورنمنٹ کو ارسال کرتے ہیں۔

5 شعبہ فلوریکلچر کے ملازمین کی ذمہ داریاں

پھولوں اور آرائشی پودوں کی جنگلی اقسام کو جمع کرنا، ان کی درجہ بندی کرنا اور ان میں سے اچھی اقسام کی افزائش نسل کرنا اور تیار شدہ پودوں کو منظور شدہ ارزاں نرخوں پر بیچ کر سرکاری خزانے میں رقم جمع کروانا ہے۔

2023-24 میں ملازمین کی تنخواہ سے متعلقہ اخراجات

نمبر شمار	شعبہ جات	تنخواہ (ملین روپے)
1	توسیع	40.44 (مری) 26.2 (کوٹلی ستیاں)
2	تحقیق	35.16
3	شماریات	3.7
4	فلوریکلچر	12.268
	ٹوٹل	117.768 (ملین روپے)

(ج) محکمہ زراعت کاشتکاروں کی تربیت اور زرعی معلومات کے لیے درج ذیل اقدامات کرتا ہے:۔

1 **کسانوں کے تربیتی پروگرام**

کسانوں کے لیے گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے تربیتی پروگرام کے تین مراحل ہیں جن میں کسانوں کو زرعی تربیت فراہم کی جاتی ہے:۔

مرحلہ اول: 1 جولائی سے 15 اگست

مرحلہ دوم: 25 اگست سے 10 اکتوبر

مرحلہ سوم: 15 نومبر سے 31 دسمبر

24-2023 میں تربیتی پروگرام کے ذریعے 3650 کسانوں کو تربیت فراہم کی گئی اور زرعی لٹریچر کی 3203 کاپیاں تقسیم کی گئی ہیں۔

2 زرعی تکنیکی عمل کا مظاہرہ

کسانوں کو مختلف زرعی تکنیکوں مثلاً بڈنگ، گرافٹنگ اور پودے لگانے کے طریقوں کے متعلق تربیت دی جاتی ہے۔ 24-2023 میں 231 پودوں کی شاخ تراشی، 764 پودوں کی کانٹ چھانٹ، 876 پودوں کی پیوند کاری کی گئی جس سے 164 کاشتکار مستفید ہوئے ہیں۔

3 تکنیکی مشاورت

کیڑے مکوڑوں، بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول اور مختلف فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے پودوں میں کھاد کے استعمال کے بارے میں کسانوں کو مشورے فراہم کئے جاتے ہیں۔

4 نمائشی پلاٹس

ربیع اور خریف سیزن میں کچن گارڈننگ کے نمائشی پلاٹس قائم کئے جاتے ہیں تاکہ کسانوں کو تازہ، سستی اور صاف ستھری سبزی مہیا ہو سکے۔

5 برجیاں-ماٹوز

مختلف فصلات کے بارے میں تجویز کردہ اقسام، بوائی کے طریقے، بوائی کا وقت، کھاد کا استعمال، کٹائی کی تکنیکوں اور ذخیرہ کے بارے میں زرعی پیغام سڑکوں کے کنارے بنائی ہوئی برجیوں پر لکھے جاتے ہیں۔ یہ ماٹوز موسم اور فصل کے مطابق اپ ڈیٹ کئے جاتے ہیں جن کی تعداد 24-2023 میں 406 ہے۔

6 لٹریچر کی تقسیم

مختلف فصلوں، پھلوں کے پودوں، سبزیوں اور مختلف حکومتی سکیموں کے بارے میں مطبوعہ مواد کسانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کی تعداد 24-2023 میں 6450 ہے۔

7 کسان کارڈ

کسانوں کو پنجاب کسان کارڈ کے لئے سبسکرائب کرنے کی ترغیب دی جارہی ہے، جس کے لئے ہر دستیاب توسیعی ذریعہ استعمال کیا جارہا ہے۔ اب تک 1251 کسان بذریعہ 8070 کسان کارڈ کے لئے درخواست جمع کرواچکے ہیں۔

8 کمیونٹی بیسڈ ایگریکلچر ((2021-2024Community-based Agriculture)

مختصر کاشتہ رقبہ جات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، کمیونٹی بیسڈ ایگریکلچر کو فروغ دینے کے لئے مقامی زرعی ورفاہی تنظیموں کے ساتھ مل کر یونین کونسل پوٹھہ شریف اور دیول میں مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا گیا جس کے خاطر خواہ نتائج موصول ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

i غیر آباد زمینوں کی آبادکاری کی گئی ہے۔

ii. 1000 کے قریب زیتون کے پودوں کی شجرکاری کی گئی ہے۔

iii. 17000 سے زائد مختلف پھلدار پودوں کی شجرکاری کی گئی ہے۔

iv کینولہ کی تجرباتی کاشت کی گئی ہے۔

v بروکولی اور آئس برگ لیٹس کی کامیاب کاشت کی گئی ہے۔

vi ہمالین نرسری پوٹھہ شریف کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

vii ٹنل فارمنگ کا آغاز کیا گیا ہے۔

9 فلوریکلچر 24-2023 (Floriculture)

مری کے مخصوص آب وہوا کو مد نظر رکھتے ہوئے سنی بینک ایریا میں پرائیویٹ نرسری کا قیام جس میں سالانہ 60000 سے 100000 سجاوٹی اور پھولدار پودوں کی کٹنگ تیار کی جاتی ہیں جنہیں ماڈل کے طور پر کسانوں کو وزٹ بھی کروایا جاتا ہے جن میں ڈیلیا خاص اہمیت کا حامل ہے۔

10 اولیو پروجنی گارڈن (Olive Progeny Garden) کا قیام 24-2023

مقامی سطح پر اعلیٰ نسل زیتون کی قلموں کی دستیابی کے لئے چھتر کے مقام پر محکمہ زراعت کی زمین پر امپورٹڈ زیتون کے 350 پودوں کی 07 اقسام مختلف اقسام پر مشتمل اولیو پر # وجنی گارڈن (Olive Progeny Garden) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

11 جنگلی زیتون کی تجارتی زیتون کی قسم سے پیوندکاری کے ذریعے تجدید

22 میل مری کے مقام پر 15 ایکڑ پر محیط جنگلی زیتون کے پودوں پر افواج پاکستان کی مدد سے مارچ۔اپریل 24-2023 کے دوران 1000 پودوں پر پیوندکاری کی گئی ہے۔

12 پلانٹ کلینکس

ہر بدھ کے روز مری کے 10 نمایاں مقامات پر پلانٹ کلینکس قائم کئے جاتے ہیں تاکہ مشاورتی خدمات فراہم کی جاسکیں۔ ہر کلینک میں ہر ہفتے کسانوں کو مشورے فراہم کئے جاتے ہیں اس سے مستفید شدہ کسانوں کی تعداد 2160 ہے۔

13 نرسریز برائے پھلدار پودہ جات

محکمہ زراعت کے زیر انتظام پھلدار پودہ جات کی نرسریز قائم کی گئی ہیں جو کہ سالانہ بنیادوں پر کسانوں کو سبسیڈائزڈ نرخوں پر پودے فراہم کرتی ہیں 2023 میں 13388 مختلف اقسام کے پھلدار پودے مہیا کئے گئے جن سے حاصل شدہ آمدن 132220 روپے سرکاری خزانہ میں جمع کروائی گئی۔ کاشتکاروں کو مہیا کئے گئے مختلف پھلوں کے پودوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سیب	240
آلو بخارا	2020
خوبانی	1720
آڑو	420
جامن	30
لوکاٹ	465
ایووکاڈو	7058
امرود	750
انار	155
اخروٹ	30
انجیر	140
انگور	40
لیموں	60
میٹھا لیموں	80

کل 13388

14 پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز

کیڑے یا بیماری کے حملے کی صورت میں بروقت کنٹرول کے لئے آگاہی دی جاتی ہے۔

#زرعی ادویات کے نمونے لئے جاتے ہیں تاکہ زمینداروں کو معیاری ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔

#زرعی ادویات کا کاروبار کرنے والوں کو ٹریننگ دے کر لائسنس دیے جاتے ہیں۔

#سال 2023 اور 2024 میں پیسٹ سکاؤٹنگ کے سپاٹ کے معائنہ، فارمرز میٹنگز اور شائع شدہ آرٹیکل کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	سپاٹ کے معائنہ کی تعداد	فارمر میٹنگز کی تعداد	شائع شدہ آرٹیکل کی تعداد
1	2023	120	2	2
2	2024	56	1	1
	ٹوٹل	176	3	3

15 پھولوں کی کاشت اور آرائشی پودوں کی تیاری

محکمہ زراعت فلوریکلچر ونگ میں پھولوں کی کاشت اور آرائشی پودوں کی تیاری کے لئے کاشتکاروں کو مختلف مشورہ جات اور ٹیکنیکل رہنمائی دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

چکوال: تحصیل چوآسیدن شاہ میں سبزی منڈی کی سہولت نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*1127: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چو آسیدن شاہ ضلع چکوال جو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے وہاں باقاعدہ سبزی منڈی نہیں ہے وہ کب تک قائم کی جائے گی؟

(ب) وہاں پر مارکیٹ کمیٹی قائم ہے اسکا کتنا عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی 4 جون 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) قیام سبزی و پھل منڈی چو آسیدن شاہ کیلئے زیر ریگولیشن 38 پنجاب مارکیٹ کمیٹیز ریگو لیشن 2021 کے تحت اخبار اشتہار شائع کیا گیا جس پر کسی مالک زمین / زمیندار نے دلچسپی ظاہر نہ کی۔ اخبار اشتہار بابت قائم کیے جانے سبزی و پھل منڈی برائے چو آسیدن شاہ جلد ہی دوبارہ شائع کرنے کیلئے بھجوا دیا جائے گا اور زمین دستیاب ہوتے ہی سبزی و پھل منڈی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(ب) زیر دفعہ 15(A) پنجاب ایگریکلچرل مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ 2018 زرعی منڈی نہ ہونے کی بناء پر آج سے 4 سال قبل مارکیٹ کمیٹی چو آسیدن شاہ ختم ہو چکی ہے۔ اب وہاں کوئی عملہ تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2024)

فیصل آباد: تاندلیانوالہ میں فروٹ وسبزی منڈیوں کی تعداد اور گراں فروشی سے متعلق تفصیلات

*1134: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تاندلیانوالہ (فیصل آباد) میں فروٹ وسبزی منڈیوں کی تعداد کتنی ہے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) تاندلیانوالہ کی حدود میں کتنی مارکیٹ کمیٹی اور یہ کہاں کہاں ہیں۔

(ج)اس شہر کی حدود میں سبزی و فروٹ کی گراں فروشی کو کنٹرول کرنے کے لئے کتنے اور کون کون سے افسران و ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سٹی کی حدود میں سبزیوں و فروٹ کی گراں فروشی عروج پر ہے اس پر متعلقہ ملازمین نے کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 جون 2024 تاریخ ترسیل 5 اگست 2024)

جواب

وزیر زراعت

الف) تحصیل تاندلیانوالہ (فیصل آباد) میں ایک سرکاری سبزی و فروٹ منڈی ہے جو کہ قائد اعظم روڈ ،نزد ریلوے اسٹیشن تاندلیانوالہ پر واقع ہے۔ یہ منڈی میونسپل کمیٹی تاندلیانوالہ کی ملکیت ہے اور اس کا انتظام مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ کے پاس ہے۔

(ب) تحصیل تاندلیانوالہ کی حدود میں پامرا ایکٹ 2018 کے تحت ایک مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ قائم ہے جو کہ قائد اعظم روڈ، تاندلیانوالہ پر واقع ہے۔

(ج) مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ حکومت پنجاب محکمہ زراعت کی طرف سے نامزد کردہ نیلام کمیٹی کی زیر نگرانی سبزی و فروٹ کی ہونے والی نیلامی کو مدنظر رکھتے ہوئے روزانہ کی بنیاد پر حکومت کی ہدایت کے مطابق نرخ نامہ جاری کرتی ہے۔ اس نیلام کمیٹی میں اسسٹنٹ کمشنر، تاندلیانوالہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر (توسیع) تاندلیانوالہ اور سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی، تاندلیانوالہ شامل ہیں۔ جاری شدہ نرخ نامہ پر عمل درآمد کے لیے اسسٹنٹ کمشنر، تاندلیانوالہ کے علاوہ درج ذیل پانچ (5) افسران کو بھی محکمہ داخلہ کی طرف سے اسپیشل مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض کیے گئے ہیں۔

1-طارق جاوید، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن، تاندلیانوالہ۔

2-راناعابد اقبال خاں، تحصیلدار، تاندلیانوالہ۔

3-محمد انور جاوید، نائب تحصیلدار، تاندلیانوالہ۔

4-ڈاکٹر مقصود عالم، محکمہ لائیوسٹاک، تاندلیانوالہ۔

5-سہیل انور نیازی، نائب تحصیلدار۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ جاری شدہ نرخ نامہ پر عمل درآمد کے لیے اسسٹنٹ کمشنر، تاندلیانوالہ کی زیر نگرانی مختلف افسران کو محکمہ داخلہ کی طرف سے اسپیشل مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض کیے گئے ہیں جو کہ نرخ نامہ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں اور خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ جن کی کارکردگی / کارروائی کی تفصیل ڈپٹی کمشنر، فیصل آباد سے طلب کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 اکتوبر 2024)

راجن پور پی پی 296 میں کھالہ جات کو پختہ کرنے سے متعلق تفصیلات

*1243: سردار محمد اویس دریشک: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 296 ضلع راجن پور میں اب تک کتنے کھالہ جات کو پختہ کیا گیاہے ان کے نام اور جگہ کانام اوران کی لمبائی چوڑائی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالا پی پی میں کتنے کھالہ جات ہیں جو ابھی تک پختہ نہ ہوئے ہیں کیا حکومت ان کو پختہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک نہیں تووجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف)حلقہ پی پی 296 ضلع راجن پور میں اب تک 42 کھالہ جات کو پختہ کیا گیا ہے۔ جن کی مطلوبہ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا پی پی میں 68 کھالہ جات ابھی پختہ نہ ہوئے ہیں۔ ان کھالہ جات کو فنڈ کی دستیابی اور محکمانہ پالیسی کے مطابق پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر مالی سال 25-2024 میں پختہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2024)

بہاولنگر: رائس ریسرچ سنٹر کے قیام اور ملازمین کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*1270: جناب محمد سہیل خان زاہد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولنگر میں رائس ریسرچ سنٹر کب اور کتنی رقم سے بنایا گیا اور اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) بہاولنگر رائس ریسرچ سنٹر میں ملازمین کی اسامیاں کتنی ہیں اور خالی کتنی ہیں؟

(ج) بہاولنگر رائس ریسرچ سنٹر اب تک کتنی ورائیٹیز متعارف کروا چکا ہے اور ان کے نام کیا ہیں۔

(د) بہاولنگر رائس ریسرچ سنٹر کو کتنے ریسورسز مہیا کئے جا چکے ہیں اور ان ریسورسز کا اب کیا سٹیٹس ہے۔

(ہ) مقامی کسانوں کا رائس ریسرچ سنٹر بہاولنگر سے اگر کوئی تعلق ہے تو اس سے حکومت اور کسان کو کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کے زیر انتظام رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ، کالا شاہ کاکو کا ایک ذیلی رائس ریسرچ اسٹیشن، بہاولنگر کا قیام ایک پراجیکٹ کے تحت 2012 میں ہوا تھا۔ اس اسٹیشن کے قیام کی کُل لاگت 148.522 ملین روپے سے ہوئی اور اس کے قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1- جنوبی پنجاب کے لیے موزوں دھان کی اقسام کی دریافت کرنا۔
2- دھان کی مختلف تحقیقاتی لائنوں پر حیاتیاتی اور موسمیاتی اثرات کا مطالعہ کرنا۔
3- دھان کی فصل پر اثر انداز ہونے والے نقصان دہ حشرات کے تدارک کے لیے مختلف دستیاب اور نئی زہروں کی جانچ کرنا۔
4- دھان کی بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں کو کنٹرول کرنے کے لیے مربوط طریقہ انسداد کی تیاری کرنا۔
5- جنوبی پنجاب کے لیے موزوں پیداواری ٹیکنالوجی کو متعارف کروانا اور
6- دھان کی منظور شدہ اقسام کے بیسک بیج کی فراہمی شامل ہیں۔

(ب) بہاولنگر رائس ریسرچ سنٹر میں ملازمین کی کُل 26 اسامیاں ہیں جن میں 10 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) یہ اسٹیشن چاول کی نئی اقسام کی دریافت کے لیے رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ، کالا شاہ کاکو کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کر رہا ہے ان کے تعاون سے اب تک چاول کی 5 اقسام جن میں پی کے 1121 ایرومیٹک، کسان باسمتی، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، پی کے 2021 ایرومیٹک متعارف کروا چکا ہے۔

(د) اسٹیشن ھٰذا کو فراہم کردہ ریسورسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	فراہم شدہ ریسورسز	تعداد	تفصیل / کیفیت
1	رقبہ	54 ایکڑ	اس میں سے 41 ایکڑ زرعی رقبہ ہے۔ جس پر ریسرچ فارم ایریا ہے جبکہ 13 ایکڑ رقبہ پر دفتر اور رہائشی کالونی ہے۔
2	پک اپ گاڑیاں	02	ٹیوٹا ہائی ملیکس ماڈل 1985 اور نسان ماڈل 1998
3	موٹر سائیکل	02	ادارہ کے زیر استعمال ہنڈا 100 ماڈل 1998
4	ٹریکٹر	02	فیٹ 640، میسی فرگوسن 385 زیر استعمال ہیں۔

5	فارم مشینری	-	روٹاویٹر، ہل، ٹرالی، ڈسک ہیرو، اگلاو پچھلا کراہ، سہاگہ، لیزر لینڈ لیولر، بنوں، سیڈ ڈرل وغیرہ

مزید براں گزشتہ 3 سال کے فراہم کردہ بجٹ ریسورسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	2021-22	2022-23	2023-24
سیلری بجٹ	10473500/-	12369001/-	12010113/-
آپریشنل بجٹ	6522580/-	11480924/-	6825047/-
ٹوٹل	16996080/-	23849925/-	18835160/-

(ہ) اسٹیشن ہذا کی ایجاد کردہ چاول کی زیادہ پیداوار کی حامل نئی اقسام کے ذریعہ سے چاول کی دیگر ممالک کو برآمد سے نہ صرف معاشی ترقی میں اضافہ ہوگا بلکہ ملکی زرمبادلہ بھی بڑھے گا۔ مزید براں مقامی اور جنوبی پنجاب کے کسانوں کو رائس ریسرچ اسٹیشن سے مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہیں جو کہ دھان کی پیداوار میں اضافہ کا سبب ہیں۔

1-کسانوں کے لیے مٹی اور پانی کے تجزیے کی سہولت موجود ہے۔

2-منظور شدہ اقسام کے خالص اور زیادہ اُگاؤ کے حامل بیج کی فراہمی کی جاتی ہے۔

3-پیداواری ٹیکنالوجی کے لیے سفارشات کی بذریعہ سیمینار اور فیلڈ وزٹ کسانوں تک رسائی کی جاتی ہے۔

4-جدید طریقہ پر منافع بخش دھان کی کاشت کی آگاہی بذریعہ کسان میٹنگ کی جاتی ہے۔

5-دھان کی فصل کے مسائل کے حل کے لیے راہنمائی کی جاتی ہے۔

6-ممنوعہ زرعی زہروں سے پاک چاول کی پیداوار کے لیے مربوط طریقہ انسداد کے لیے راہنمائی کی جاتی ہے۔

7-جدید ریسرچ، طریقہ کاشت اور پیداوار عوامل کی کسانوں تک بہتر اور یقینی پہنچ کے لیے زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے آفیسران کی تربیت بذریعہ ماسٹر ٹریننگ پروگرام سے عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2024)

لاہور	چوہدری عامر حبیب
مورخہ 14 اکتوبر 2024	سیکرٹری جنرل

بروز منگل 15 اکتوبر 2024 کو محکمہ زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید رفعت محمود	554-93
2	جناب امجد علی جاوید	83-15
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	191
4	چوہدری جاوید احمد	287
5	محترمہ آشفہ ریاض	356-299
6	جناب محمد بلال یامین	998-349
7	جناب ممتاز علی	888
8	چوہدری افتخار حسین چھچھر	982
9	محترمہ مہوش سلطانہ	1127
10	محترمہ عظمیٰ کاردار	1134
11	سردار محمد اویس دریشک	1243
12	جناب سہیل خانزادہ	1270

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹس برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز منگل 15۔اکتوبر 2024

محکمہ: آبپاشی

197:چودھری محمود احمد: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع رحیم یار خان لیاقت پور میں سیم و تھور کے خاتمہ کیلئے 3۔آر ڈرین کی تعمیر 75 کروڑروپے سے شروع ہوئی۔اس کی ناقص غیر معیاری اور نقشہ سے ہٹ کر تعمیر کی انکوائری تین دفعہ CMIT اور سیکرٹری آبپاشی کر چکے ہیں، ذمہ داران کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی ہوئی ہے اور نہ ہی اس کی تعمیر مکمل ہوئی، اور فنڈز بھی ختم ہوگئے ہیں۔اس ڈرین کی تعمیر سے 100 سے زیادہ دیہات مستفید ہونگے۔لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

199:جناب طیاب راشد: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال شیخوپورہ میں ادویات کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔ مریض اور ان کے لواحقین باہر سے مہنگے داموں ادویات خریدنے پر مجبور ہیں اور علاج معالجہ کی دیگر سہولیات بھی نہ ہونے کے برابر ہیں۔لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور   چودھری عامر حبیب

14۔اکتوبر 2024   سیکرٹری جنرل